روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 22 جنوری 2002ء 7 ذی قعد 1422 ہجری - 22 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 19

طیب رزق کے لئے دعا

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلاً

اے میرے اللہ میں تجھ سے نفع مند علم، طیب رزق اور مقبول اعمال بجالانے کی التجا کرتا ہوں

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ مایقال بعد التسلیم حدیث نمبر 915)

خدا تعالیٰ کی صفت رازق اور رزّاق کے تسلسل میں چوتھا خطبہ جمعہ

تمہارا سب سے پاکیزہ رزق وہ ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں سے کمایا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو رزق اور عمر میں فراخی چاہتا ہے وہ صلہ رحمی کرے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 جنوری 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 جنوری 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے خدا تعالیٰ کی صفت رازق اور رزاق کے جاری مضمون کو آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں لطیف انداز میں آگے بڑھایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا نیز متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ الاعراف کی آیت نمبر 33 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے: تو کہہ دے کہ اللہ کی اس زینت کو جس کو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالا ہے، کس نے حرام کیا ہے؟ اسی طرح رزق میں سے پاکیزہ چیزوں کو بھی کس نے حرام کیا ہے تو کہہ دے کہ یہ تو اس دنیا میں مومنوں کے لئے ہیں اور قیامت کے دن صرف ان لوگوں کے لئے ہی ہوں گی۔ اسی طرح ہم اپنے نشانات کو علم والے لوگوں کے لئے کھول کر بیان کرتے ہیں۔

حضور انور نے اس کے بعد سورۃ نحل کی آیت نمبر 73 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یوں ہے: اور اللہ نے تمہارے لئے تم میں سے بیویاں بنائی ہیں اور اس نے تمہاری بیویوں سے تمہارے لئے بیٹے اور پھر پوتے پیدا کئے ہیں۔ اور اس نے تمہیں تمام پاکیزہ چیزوں سے رزق بخشا ہے۔ کیا پھر ایک ہلاک ہونے والی چیز پر وہ ایمان رکھیں گے اور اللہ کی نعمتوں کا وہ انکار کر دیں گے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ طیب ہے اور طیب کو ہی قبول فرماتا ہے اس لئے تم طیب چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال بجا لاؤ۔ حرام کھانے، کھانے والے کی اللہ تعالیٰ دعا قبول نہیں کرتا۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری سب سے پاکیزہ چیز وہ ہے جو تم نے اپنے ہاتھ سے کمائی ہے اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی میں شامل ہے۔ حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ حلال اور حرام واضح ہیں۔ ان کے درمیان کچھ متشابہ چیزیں ہیں۔ جو لوگ متشابہات میں پڑ جاتے ہیں وہ حرام میں پھنس جاتے ہیں۔ ہر بادشاہ کی ایک ایک رکھ اور ممنوعہ علاقہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی رکھ اور ممنوعہ علاقہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں ان کے قریب نہ جاؤ اور یاد رکھو کہ انسان کے جسم میں ایک ایسا ٹکڑا ہے اگر وہ صحیح رہے تو سارا جسم ٹھیک رہتا ہے اور وہ ٹکڑا انسان کا دل ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں فراخی دی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔ صلہ رحمی کی حدیث کے حوالہ سے حضور انور نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ آج کے دور میں صلہ رحمی کی بہت ضرورت ہے اور بعض دفعہ اس بارہ میں شکایات آتی رہتی ہیں سب لوگوں کو اپنے رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے چاہئیں۔

حضرت حکیم بن حزامؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے امداد کیلئے رسول کریم ﷺ کی خدمت میں درخواست کی تو آپؐ نے عنایت کر دی میں نے دوسری دفعہ عرض کی پھر عنایت فرمائی اور تیسری دفعہ امداد مانگی تو پھر آپؐ نے عطا فرمائی۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ نے نصیحت فرمائی کہ مال انسان کو بہت مرغوب ہوتا ہے اور جو شخص بے نیازی سے مال حاصل کرتا ہے اس کے مال میں برکت ڈالی جاتی ہے اور جو حرص سے لیتا ہے اس میں بے برکتی ہو جاتی ہے اور اوپر والا ہاتھ یعنی دینے والا نیچے والے ہاتھ یعنی لینے والے سے بہتر ہے۔ حضرت حکیم بن حزامؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ کی اس نصیحت کے بعد میں نے قسم کھائی کہ آئندہ میں رسول اللہؐ کے علاوہ کسی سے نہ مانگوں گا چنانچہ حضرت ابوبکرؓ نے اپنے دور اور حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں حکیم بن حزامؓ کو عطیہ بھیجا تو آپ نے لینے سے انکار کر دیا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسان کی جسمانی پاکیزگی کے لئے اللہ تعالیٰ نے طیب چیزوں کے کھانے کا حکم دیا ہے اور ساتھ ہی انسان کی روحانی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے اعمال صالحہ کا حکم دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے لئے ہر کام میں اسوہ حسنہ ہیں اور آپؐ کے نقش قدم پر چلنے میں ہی ہماری بھلائی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو یہ حکم دیا کہ جو ہم نے رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو اس میں سے خرچ کرنے کی حکمت یہ ہے کہ محل اور موقع دیکھ کر خرچ کرنے کا حکم دیا ہے کہ جہاں زیادہ خرچ کرنے کی ضرورت ہے وہاں زیادہ خرچ کرو اور جہاں کم خرچ کرنے کی ضرورت ہے۔ وہاں کم خرچ کرو۔ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو بہشت کا وعدہ دیا ہے وہ ایسی جزا ہے جو کہ کبھی ختم نہ ہو گی لیکن دوزخ کے بارہ میں ایسا حکم نہیں دیا بلکہ احادیث میں ہے کہ ایک وقت آئیگا کہ دوزخ سے سب نکل جائیں گے اور یہی خدا کی رحمت کا تقاضا ہے۔

بیت الفتوح انگلستان

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیت الفتوح انگلستان کی تعمیر کا کام بڑی تیزی سے جاری ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جن جماعتوں نے یا احباب جماعت نے انفرادی طور پر وعدے کئے ہوئے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے وعدہ جات کی ادائیگی کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال ثانی)

غربت کا علاج

(ارشاد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

''اگر روزمرہ کا جینا بھی مشکل ہے تو اس مشکل میں اس حساب سے ذرا سا اضافہ خدا کی خاطر کر لو اور وہ مشکلات اس خرچ کی برکت سے دور ہوں گی۔ پس یہ بہت ہی عظیم نسخہ ہے غربت دور کرنے کے لئے کہ وہ لوگ جو خود غریب ہوں، خدا کی راہ میں جب وہ خرچ کرتے ہیں تو ان کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھ جاتا ہے''

(خطبہ جمعہ 11 نومبر 1994ء)

(مرسلہ وکیل المال اول)

اعلان داخلہ برائے پریپ کلاس

نصرت جہاں اکیڈمی میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 16 فروری 2002ء بروز ہفتہ ہوگا۔ داخلہ فارم فیس آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔ داخلہ فارم پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں مورخہ 6 فروری 2002ء تک جمع کروائیں۔ پریپ کلاس میں داخلہ کے لئے طلباء و طالبات کی عمر 31 مارچ 2002ء تک ساڑھے چار سال تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہئے۔ پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ مندرجہ ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

انگلش: انگریزی حروف تہجی = A a to Z z

اردو: اردو حرف تہجی الف تا ے

حساب: گنتی 1 تا 20

قاعدہ یسرنا القرآن: صفحہ نمبر 1 تا 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

خطبہ جمعہ

القدوس اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے اس کے معنی ہیں عیوب و نقائص سے پاک وجود - مبارک وجود وہ جو پاکی عطا کرتا ہے

اللہ تعالیٰ چونکہ قدوس اور پاک ہے اس کی قدوسیت اور پاکی کا تقاضا ہے کہ دنیا میں نیکی پھیلے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - بتاریخ 19 اکتوبر 2001 بمطابق 19 اخاء 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آج کا خطبہ خدا تعالیٰ کی صفت قدوسیت سے متعلق ہے- اس کے دونوں تلفظ آتے ہیں قُدُّوس اور قَدُّوس - قَدُسَ قُدْساً کا معنی ہے طَهُرَ وَتَبَارَکَ- یعنی وہ پاک اور برکت والا ٹھہرا- اور قَدَّسَ اللّٰه فُلَاناً کا مطلب ہے طَهَّرَ وَ بَارَکَ عَلَيْه - اللہ تعالیٰ نے اسے پاک کیا اور اس پر برکت نازل کی-(المنجد)

تاج العروس میں بھی اسی قسم کے معنے ہیں (-) اور قدوس اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ہے اور اس کے معنے ہیں" الطاھر "یعنی عیوب ونقائص سے پاک وجود یا مبارک وجود-

حضرت امام راغب "مفردات میں لکھتے ہیں:

(نحن نسبح بحمدک و نقدس لک) کا مطلب ہے: ہم تیرے حکم سے چیزوں کو پاک کرتے ہیں- یہ بہت عمدہ معنی حضرت امام راغب نے کیا ہے کہ ہم تیرے حکم سے چیزوں کو پاک کرتے ہیں- اور دوسرے معنی یہ ہیں کہ ہم تیری تقدیس بیان کرتے ہیں- اور اللہ تعالیٰ کی تقدیس بیان کرنے سے مراد یہ ہے کہ ہم یہ اقرار کرتے ہیں کہ تو ہی دراصل پاک کرتا ہے- جیسے وہ خود فرماتا ہے (و یطھر کم تطھیرا) اور جبریل کو روح القدس اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے وہ چیزیں لے کر اترتا ہے جس سے ہمارے نفوس کو پاکیزگی عطا کی جاتی ہے-

اب اس تعلق میں سب سے پہلی وہ مشہور آیت ہے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 31 (-)

اور (یاد رکھ) کہ جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا کہ یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں- انہوں نے کہا کیا تو اس میں وہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے جبکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں- اس نے کہا یقیناً میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے-

اس تعلق میں کچھ احادیث بھی پیش ہیں- ایک ہے سنن ابی داؤد کتاب الطب سے- حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہیں یا تمہارے کسی بھائی کو کوئی تکلیف پہنچے تو یہ دعا پڑھنی چاہئے:

"اے ہمارے رب جو آسمان میں ہے تیرا نام بہت ہی پاک اور ہر قسم کے عیوب سے منزہ ہے- تیرا حکم آسمان اور زمین پر محیط ہے- جس طرح تیری رحمت آسمان پر ہے اسی طرح زمین میں بھی جاری کر دے- ہمارے گناہ اور ہماری خطائیں بخش دے- تو تمام طیبین کا رب ہے- اپنی رحمت میں سے خاص رحمت اور اپنی شفا میں سے خاص شفا اس تکلیف پر نازل فرما (اگر وہ یہ دعا کرے گا) تو اس تکلیف سے شفایابی ہوگی"- (سنن ابو داؤد کتاب الطب)

اس ضمن میں یاد رکھنا چاہئے کہ بعض دفعہ یہ دعا یا دوسری دعائیں اللھم انت الشافی لا شفاء الا شفاءک کی دعائیں لوگ پڑھتے ہیں اور اس کے باوجود شفا نہیں ہوتی تو اس سلسلہ میں یہ بات اہم طور پر یاد رکھنے کے لائق ہے کہ دعاؤں سے مایوس کبھی نہیں ہونا چاہئے- اگر اس دنیا میں شفا نہ بھی ہو تو اس کی جزا آخرت میں ضرور ملتی ہے- کئی لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتا ہے تو ان کے گناہوں کی اسی دنیا میں سزا دے دیتا ہے- اور اس کے نتیجہ میں وہ آخرت میں بخشے جاتے ہیں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپؐ کے ایک صحابی نے یاد کیا جو بہت ہی کمزور تھے- بالکل خالی بدن ہو چکے تھے- ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا کہ تم نے کہیں یہ دعا تو نہیں کی تھی کہ اے اللہ مجھے جو سزا دینی ہے اسی دنیا میں دے لے اور آخرت میں نہ دینا- تو انہوں نے کہا ہاں میں نے یہی دعا کی تھی- آپؐ نے فرمایا: ہرگز نہیں- اللہ تعالیٰ سے مایوسی ہے- اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی دے سکتا ہے اور آخرت میں بھی دے سکتا ہے- یہ دعا کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے دنیا میں بھی نہ دے اور آخرت میں بھی نہ دے اور میرے گناہ معاف فرمائے- چنانچہ جب یہ دعا انہوں نے پڑھنی شروع کی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل طور پر شفا عطا ہو گئی-

ایک حدیث حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ "ہر صبح جو بندوں پر ہوتی ہے ایک پکارنے والا پکارتا ہے الملک القدوس خدا کی تسبیح کرو"-

(ترمذی کتاب الدعوات باب فی دعاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم و تعوذہ فی دبر کل صلاۃ)

تو ہر صبح انسان کو اٹھتے ہوئے یہ آواز نہیں آتی کہ خدا کی تسبیح کرو مگر جب وہ اٹھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی تسبیح کے ساتھ ہی اس کو اٹھنا چاہئے- اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یہ بھی دعا کیا کرتے تھے کہ الحمدللہ الذی احیانا بعد ما اماتنا- کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتے ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا بعد اس کے کہ ہمیں مار دیا یعنی نیند میں مبتلا کر دیا-

ایک روایت مسلم کتاب الصلاۃ باب مایقال فی الرکوع والسجود- مطرف بن عبداللہ بن شخیر روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رکوع وسجود میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے- "سبوح قدوس رب الملٰئکۃ والروح"- وہ پاک اور مطہر ہے، فرشتوں اور ارواح کا رب ہے-

(مسلم کتاب الصلاۃ)

اب اس حدیث سے بھی یہ خیال کرنا غلط ہے کہ سبحان ربی العظیم 'سبحان ربی العظیم 'سبحان ربی العظیم تین دفعہ پڑھنے کی بجائے جو قطعی طور پر احادیث اور سنت سے ثابت ہے ہم "سبوح قدوس رب الملٰئکۃ و الروح" پڑھا کریں- یہ خاص کیفیت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے ضرور پڑھی ہوگی اس میں تو کوئی شک ہی نہیں- لیکن ایسی کیفیت جب دل پر طاری ہو تو اس وقت پڑھنی چاہئے ورنہ عام طریق یہی ہے کہ تین دفعہ سبحان ربی العظیم پڑھی جائے-

ایک روایت ہے سعید بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ آنحضرتؐ وتروں میں سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص تلاوت کیا کرتے تھے اور

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جب سلام پھیرتے تو تین بار یہ دعا پڑھتے :''سبحان الملک القدوس ''یعنی پاک ہے اللہ جو بادشاہ ہے (اور) قدوس ہے- اور آخری باری آپ یہ دعا نسبتاً بلند آواز سے پڑھتے -

(مسند احمد بن حنبل مسند المکیین)

اب یہ بھی انہی احادیث میں ہے جو مختلف نمازوں میں سے بعض نمازوں کی کیفیات کو بیان کرتی ہیں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی نمازوں کی کیفیات بدلتی رہتی تھیں اور ہر نماز میں ایک ہی دعا نہیں کرتے تھے- بے شمار دعائیں ہوتی تھیں لیکن ان میں سے جو مسنون دعائیں نسبتاً آسان ہم لوگوں کے لئے کر دی گئی ہیں وہ وہی ہیں- سبحان ربی العظیم (3 دفعہ) سبحان ربی الاعلیٰ (3 دفعہ) اب وتروں میں سورۃ اعلیٰ کی تلاوت ضروری نہیں- جمعہ میں تو ہم کرتے ہیں لیکن وتروں میں بہر حال احادیث کی رو سے یہ ثابت نہیں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور وتروں میں (سبح اسم ربک الاعلیٰ) کی تلاوت کیا کرتے تھے- اب یہ بھی ان احادیث میں سے ہے جن میں بعض دوسری روایات سے اختلاف پایا جاتا ہے- مگر یہ اختلاف دراصل محض وقتی جذبات کے تعلق سے ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دل میں جب خدا کا علو غیر معمولی طور پر جلوہ افروز ہوتا ہوگا تو آپؐ نے کوئی بعید نہیں کہ وتر میں سورۃ الاعلیٰ کی تلاوت بھی کی ہو- مگر جن کو سورۃ الاعلیٰ یاد نہیں وہ چھوٹی سورتیں ان کو یاد ہیں ان کی تلاوت بھی کر سکتے ہیں جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق آتا ہے کہ سورۃ الکافرون اور سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرمایا کرتے تھے-

سنن ابی داؤد میں حضرت شریق الھوزنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک بار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ آنحضورؐ جب رات گزارنے کے بعد اٹھتے تو (صبح کا) آغاز کس طرح کرتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ آپ نے مجھ سے ایسی بات پوچھی ہے جو آپ سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی- جب آپؐ رات گزارنے کے بعد اٹھتے تو دس بار اللہ اکبر کہتے' دس بار الحمدللہ کہتے اور پھر دس بار سبحان اللہ و بحمدہ (پاک ہے اللہ اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ) کہتے- دس بار سبحان الملک القدوس (پاک ہے اللہ جو بادشاہ قدوس ہے)- دس بار استغفار کرتے اور دس بار اللہ اکبر کہتے- پھر دس بار یہ دعا کرتے : اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے- پھر اس کے بعد نماز شروع کرتے-

(سنن ابی داؤد- کتاب الادب)

• اب یہ روایت بھی بعض دوسری روایات سے اختلاف رکھتی ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق قطعیت سے یہ ثابت نہیں کہ ہر روز صبح کے وقت یہی دعا کیا کرتے تھے- جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بسا اوقات یہ دعا کیا کرتے تھے کہ الحمدللہ الذی احیانا بعد ما اماتنا- تو اس کے علاوہ جو چیزیں ہیں وہ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل کی کیفیت کا حال بیان کرتی ہیں- کبھی کبھی غیر معمولی طور پر اللہ تعالیٰ کی تقدیر دل پر قبضہ کر لیتی تھی تو اللہ اکبر کی بار بار تلاوت کیا کرتے تھے- اسی طرح باقی حدیثوں میں جو اس مضمون سے تعلق رکھتی ہیں یہی بات پیش نظر رکھنی چاہئے کہ اپنے دل کی کیفیت کے مطابق اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرو اور مصنوعی تسبیح سے کوئی فائدہ نہیں ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں :

''آدم کی بعثت پر (نحن نسبح بحمدک) کہنے والے اپنے کئی علم اور ناواقفی کی وجہ سے (-) (البقرہ : 31) پکار اٹھے'' - کہ کیا تو زمین میں ایک ایسا شخص پیدا کرے گا جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے اور ان کو یہ علم نہیں تھا کہ اس کی ذمہ داری کس پر ہوگی- یہ بات بالکل درست تھی کہ آدم کے اور دوسرے انبیاء کے پیدا ہونے پر زمین میں ضرور خون بہایا جاتا ہے اور فساد برپا کیا جاتا ہے- مگر اس کے ذمہ دار خدا کے پاک بندے نہیں بلکہ وہ شیاطین ہیں جو ان کے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ جاتے ہیں- تو فرشتوں کی یہ بات تو سچی تھی مگر اس کی ذمہ داری غلطی سے انہوں نے آدم پر ڈال دی- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسا ہرگز نہیں ہے اور فرشتوں نے اس پر پھر توبہ کی کہ ہمیں تو بہت علم نہیں ہے مگر اتنا ہی ہے جتنا تو بتاتا ہے- تو نے ہمیں یہ بتایا تھا کہ زمین میں فساد برپا ہوگا اور بہت سرکشی کی جائے گی- اس حد تک تو ہمیں علم ہے ذمہ داروں کو تو بہتر جانتا ہے کہ کون ذمہ دار ہوگا-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول لکھتے ہیں ''مگر فرشتوں نے اللہ تعالیٰ کے اس فعل خلافت آدم کو حکمت سے بھرا ہوا تسلیم کر لیا- مگر وہ لوگ جو خدا سے دور ہوتے ہیں وہ عجائبات قدرت سے ناآشنا محض اور اسماء الٰہی کے علم سے بالکل بے بہرہ ہوتے ہیں- وہ اپنے خیال اور تجویز کے موافق کچھ چاہتے ہیں' جو نہیں ہوتا- جیسا ہمارے سردار سرور عالم فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پر کہہ اٹھے (-) (الزخرف : 32) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو الحکیم نہیں مانتے ورنہ وہ اس قسم کے اعتراض نہ کرتے- اور یقین کر لیتے کہ (-) (الانعام : 125)'' - اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کس کو عطا کرے- (-) حقیقت یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ اس نے کس کو خلیفہ بنانا ہے-''......... پس جو کچھ زمین و آسمان میں ہے وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں- اس اللہ کی جو (الملک القدوس العزیز الحکیم) ہے- زمین و آسمان کے تمام ذرات اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی ان صفات پر گواہ ہیں- پس زمینی علوم یا آسمانی علوم جس قدر ترقی کریں گے خدا تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات کی زیادہ وضاحت' زیادہ صراحت ہوگی- میں اپنے ایمان سے کہتا ہوں کہ میں ہرگز ہرگز تسلیم نہیں کرتا کہ علوم کی ترقی اور سائنس کی ترقی قرآن شریف یا (دین) کے مخالف ہے- سچے علوم ہوں وہ جس قدر ترقی کریں گے قرآن شریف کی حمد اور تعریف اسی قدر زیادہ ہوگی''- (حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 83 تا 85)

یہی مضمون ہے جو میں نے پہلے بھی بارہا بیان کیا ہے کہ علوم جو سچے ہوں ان کا قرآن کریم کے علوم سے کوئی بھی اختلاف نہیں ہے- سائنس کی ترقی سو فیصد قرآن کی تائید میں ہوتی ہے- اب سائنس کی رو سے جتنی باتیں دریافت ہوتی چلی جا رہی ہیں وہ تمام تر قرآن کریم میں پہلے سے بیان شدہ ہیں- اس مضمون پر آپ جتنا زیادہ غور کریں گے قیامت تک آپ کو ایسی نئی چیزیں معلوم ہوتی چلی جائیں گی جن کا قرآن کریم میں ذکر تھا مگر لوگوں کے علم میں نہیں تھا- بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانے کے انسان کے خواب و خیال میں بھی یہ بات نہیں تھی- اب فرعون کی لاش کا دیکھ لیں کہ قرآن کریم جب فرعون کی لاش کے متعلق ذکر فرماتا ہے کہ ہم نے اس کو بچا لیا تھا تاکہ وہ آئندہ لوگوں کے لئے عبرت بنے- اس وقت عرب کو کیا معلوم تھا کہ فرعون کی لاش کہاں پڑی ہوئی ہے- عرب کے کسی باشندہ کے وہم و گمان بھی نہیں آ سکتا تھا کہ فرعون کی لاش نکالی گئی تھی اور وہ محفوظ کر لی گئی اور وہ عبرت ہوگی- اور عبرت کس کے لئے ہوگی آئندہ زمانوں کے لئے- تو ماضی کا علم بھی اس میں تھا اور مستقبل کا علم بھی تھا- اور اس نعش کو دریافت کیا عیسائیوں نے' نہ کہ مسلمانوں نے- ورنہ وہ کہہ سکتے تھے کہ مسلمانوں نے قرآن مجید کی صداقت ثابت کرنے کے لئے یہ لاش اپنی طرف سے بنا رکھی ہے- حقیقت یہ ہے کہ قرآن کریم کے مضامین پر میں جتنا غور کرتا ہوں دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے اور زیادہ بھر جاتا ہے کہ عجیب شان کا کلام ہے نہ ماضی کو چھوڑتا ہے نہ مستقبل کو- ہر بات کا علم اس کتاب میں ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :

''ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے خدا کی تقدیس کرتے ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی تقدیس نہیں کرتی - پر تم ان کی تقدیسوں کو سمجھتے نہیں- یعنی زمین و آسمان پر نظر غور کرنے سے خدا کا کامل اور مقدس ہونا اور بیٹوں اور شریکوں سے پاک ہونا ثابت ہو رہا ہے- مگر ان کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں''- اب تقدیس کرنے کے متعلق دو باتیں ہیں ایک تو یہ کہ وہ اپنی حالت سے زبان حال سے تقدیس کر رہی ہوتی ہیں- یعنی اگر وہ خود قدوس ہیں اور عیب سے پاک وجود ہیں جیسا کہ خدا نے جس وجود کو بھی پیدا کیا ہے اس کو عیوب سے پاک فرمایا ہے تو ان کی یہ حالت جو ہے وہ تسبیح ہی کی حالت ہے- لیکن قرآن کریم کی بعض دوسری آیات سے پتہ چلتا ہے کہ تسبیح تو وہ کرتے ہیں لیکن تم لوگوں کو سمجھ نہیں آتی - مثلاً پرندے بھی تسبیح کر رہے ہیں- شعور خواہ ادنیٰ ہو' خواہ اعلیٰ ہو- وہ اپنے شعور کی حد تک تسبیح کرتا ہے- تو پرندے بھی اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہے ہوتے ہیں اور جیسا کہ بعض کہاوتوں میں بتایا گیا ہے چکور' سبحان تیری قدرت' کہتا ہے- لیکن حقیقت یہ ہے کہ 'سبحان تیری قدرت' نہ کہے مگر جب وہ بولتا ہے تو اپنی دانست میں اللہ تعالیٰ کی تسبیح کر رہا ہوتا ہے اور (-) تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے - پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :

’’پھر بعد اس کے جزوی طور پر مخلوق پرستوں کو ملزم کیا اور ان کا خطا پر ہونا ظاہر فرمایا۔ اور کہا (-) یعنی بعض لوگ کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے حالانکہ بیٹے کا محتاج ہونا ایک نقصان ہے۔ جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔‘‘

(براھین احمدیہ صفحہ 497-498 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

’’ہم خدا تعالیٰ کو محدود نہیں سمجھتے اور نہ ہی خدا محدود ہو سکتا ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کی نسبت یہ جانتے ہیں کہ جیسا وہ آسمان پر ہے ویسا ہی زمین پر بھی ہے‘‘۔

اب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایک دعا تھی کہ اے خدا جیسا تو آسمان پر ہے ویسا ہی زمین پر بھی ہو جا۔ مگر قرآن کریم یہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے جیسا آسمان پر ہے ویسا ہی زمین پر ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ’’ایک اللہ تعالیٰ کا تعلق عام مخلوق کے ساتھ ہے وہ ہر ایک سے سانجھا تعلق ہے۔ خدا کی بارش برستی ہے اچھے برے سب پر برستی ہے اللہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور دنیاوی فضل نازل ہوتے ہیں تو اچھوں بروں سب پر نازل ہوتی ہیں مگر بعض خاص تعلق جو صرف اس کے پاک بندوں سے اللہ تعالیٰ کا تعلق ظاہر ہوتا ہے وہ جتنا بھی اس کے قریب ہوتا چلا جائے ان کے لئے خاص تعلق ظاہر ہوتا چلا جاتا ہے‘‘۔ ایک اپنے ذاتی تجربے سے حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں: ’’تب وہ ان سے ایسا قریب ہو جاتا ہے جیسا کہ ان کے اندر ہی سے بولتا ہے‘‘۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے بعض بندوں کے ایسا قریب ہو جاتا ہے کہ وہ اندر سے بھی بولتا ہے اور باہر سے بھی بولتا ہے۔ ’’یہ اس میں ایک عجیب بات ہے کہ باوجود دور ہونے کے وہ نزدیک ہے‘‘۔ اب اس مضمون کو حضرت مسیح موعود یوں بیان فرما رہے ہیں ’’باوجود دور ہونے کے وہ نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے۔ وہ بہت ہی قریب ہے مگر پھر بھی نہیں کہہ سکتے کہ جس طرح ایک جسم دوسرے جسم سے قریب ہوتا ہے‘‘ اسی طرح وہ قریب ہے۔ ’’اور وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی چیز بھی ہے۔ وہ سب چیزوں سے زیادہ ظاہر ہے مگر پھر بھی وہ عمیق در عمیق ہے۔ جس قدر انسان سچی پاکیزگی حاصل کرتا ہے اسی قدر اس کے وجود پر اس کو اطلاع ہوتی ہے۔ سو جاننا چاہئے کہ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نہایت درجہ قدوس ہے۔ وہ اپنی تقدیس کی وجہ سے ناپاکی کو پسند نہیں کرتا اور چونکہ وہ رحیم و کریم ہے اس واسطے نہیں چاہتا کہ انسان ایسی راہوں پر چلے جن میں اس کی ہلاکت ہو۔ پس یہ اس کے جذبات ہیں جن کی بنا پر مذہب کا سلسلہ جاری ہے۔ اب ان کا نام خواہ آپ کچھ ہی رکھ لو‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 271-272۔ جدید ایڈیشن)

اب اللہ تعالیٰ کے ’جذبات‘ کہنا یہ معنی نہیں کہ جس طرح انسانی جذبات ہیں اسی طرح اللہ تعالیٰ کے جذبات ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بندوں سے جو سلوک ہے وہ یہ ہے اور اب اس سلوک کا جو مرضی نام رکھ لو۔ سلوک تو بہرحال یہی رہے گا کہ جو پاک ہے اس سے اللہ تعالیٰ تعلق جوڑتا ہے اور جو ناپاک ہو وہ خود اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق قطع کر لیتا ہے۔

اب سورۃ الحشر کی 24ویں آیت ہے: (-)

وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے‘ پاک ہے‘ سلام ہے‘ امن دینے والا ہے‘ نگہبان ہے‘ کامل غلبہ والا ہے‘ ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کو ایک الہام بھی اس مضمون کا ہوا تھا کہ اللہ تعالیٰ ٹوٹے کام بناتا ہے اور اپنے بنائے کام توڑ بھی دیا کرتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کی ان دونوں قدرتوں سے ڈرتے رہنا چاہئے اور دعا کرتے رہنا چاہئے۔ ’قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹے کام بناوے۔ بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے۔‘ غالباً مدراس کے سیٹھ صاحب کے لئے دعا کے وقت حضرت مسیح موعود کو یہ الہام ہوا تھا۔ تو جو کام اتنا اعلیٰ درجہ کا ہو وہ جب خدا فیصلہ کر لے کہ وہ اب نہیں چلے گا تو اچھے سے اچھے کام بالکل ٹوٹ کر بکھر جاتے ہیں۔ اور ٹوٹے ہوئے کام بن جاتے ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ قادر بارگہ ہے وہی ان بھیدوں کو جانتا ہے۔

صحیح مسلم کتاب الزکوٰۃ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ طیب ہے اور طیب کے علاوہ کسی کو قبول نہیں فرماتا۔

شرح صحیح مسلم از امام نوویؒ میں اس حدیث کی تشریح میں قاضی عیاض کا یہ قول درج ہے کہ طیب‘ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے جس کا معنی ہے نقائص سے پاک اور یہ قدوس کے معنوں میں آتی ہے۔ طیب کا اصل معنی ہے پاکیزگی‘ طہارت‘ اور خبث سے سلامتی۔

علامہ نوویؒ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ان احادیث میں سے ہے جو (دین) کی بنیاد اور احکام کا مدار ہیں۔ فیض القدیر میں لکھا ہے کہ قدوس کا مطلب ہے نقائص اور تغیر سے پاک۔ یعنی صرف نقائص سے نہیں بلکہ تغیر سے بھی۔ ’’قدوس کا لفظ قدس یعنی پاکیزگی سے فعول کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے‘‘۔ یعنی بہت زیادہ قدوسیت والا۔ ’’بعض نے کہا ہے کہ قدوسیت کی حقیقت یہ ہے کہ کسی تغیر کے قبول کرنے سے بالاتر ہونا‘‘۔

تفسیر قرطبی میں ابن العربیؒ کا یہ قول درج ہے کہ:

’’اللہ تعالیٰ اپنی تمام قدرت اور قوت کاملہ کی بناء پر ابتدا میں کسی چیز کی موجودگی کے بغیر مخلوق کو تخلیق فرماتا ہے‘‘۔ تو بالکل ظاہر و باہر ہے کہ جب کچھ بھی نہیں ہو تب بھی خدا تعالیٰ مخلوق کو تخلیق فرماتا ہے۔ ’’نیز اپنے عظیم لطف و کرم اور حکمت بالغہ کے نتیجہ میں ایک موجود چیز سے دوسری چیز بھی پیدا کرتا ہے‘‘۔ اب یہ فاطر اور تخلیق کا فرق ہے۔ فاطر السمٰوٰت ہے یعنی کوئی چیز بھی نہ ہو اس سے وہ پیدا کرنے والا ہے اور چیزیں جب ایک دفعہ بن جائیں تو پھر ان سے مزید بہت سی ترقی یافتہ صورتیں ظاہر ہونی شروع ہو جائیں یہ خدا تعالیٰ کی تخلیق کے تابع ہے۔

علامہ فخر الدین رازی سورۃ الحشر کی اس آیت کی تفسیر کے تحت تحریر کرتے ہیں کہ:

’’اَلْقُدُّوْس اور اَلْقَدُّوْس دونوں طرح پڑھا جاتا ہے‘‘۔ یعنی ق کی پیش سے بھی اور ق کی زبر سے بھی۔ ’’اور یہ اس ذات کے لئے بولا جاتا ہے جو اپنی ذات میں‘ اپنی صفات میں‘ اپنے افعال میں‘ اپنے احکام میں اور اپنے اسماء میں انتہائی منزہ ہو‘‘۔ یعنی کسی قسم کی بھی کوئی خرابی اس کی ذات میں نہ پائی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

’’اَلْقُدُّوْس: تمام ان اسباب عیوب سے پاک جن کو حس دریافت کر سکے۔ یا خیالی تصور کرے یا وہم اس طرف جا سکے۔ یا قلبی قویٰ سمجھ سکیں‘‘۔

(تصدیق براھین احمدیہ صفحہ 245-255)

تمام ان اسباب عیوب سے پاک جن کو حس دریافت کر سکے۔ جتنا مرضی غور کرو کہ فلاں عیوب‘ فلاں عیب‘ فلاں قسم کی کمزوری خدا میں پائی جا سکتی ہے کہ نہیں۔ تو جتنا بھی تم غور کرو گے ہر کمزوری سے اللہ تعالیٰ کو پاک پاؤ گے۔ اور وہم بھی جس طرف جائے اس سے بھی پاک ہے۔ یا قلبی قویٰ سمجھ سکیں۔ اب قلبی قویٰ وہ ہیں جو ذہنی قویٰ سے الگ ہوتے ہیں۔ دل بھی اگر کوئی کمزوری تجویز کرے تو اللہ تعالیٰ اس کمزوری سے بھی پاک ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ’’وہ چونکہ قدوس اور پاک ہے اس کی قدوسیت اور پاکی کا تقاضا ہے کہ دنیا میں نیکی پھیلے۔ ورنہ انسان اگر بے قید ہو کر بدی اور گناہ کرے گا اور ممنوعات شرعیہ کا ارتکاب کرے گا تو اس کا وبال بھی خود ہی برداشت کرے گا۔ خدا تعالیٰ کا اس میں کچھ نقصان نہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 597 جدید ایڈیشن)

حقیقت یہی ہے کہ ہر بدی کا گناہ تو انسان خود ہی اٹھاتا ہے اور کسی دوسرے کو وہ گناہ برداشت نہیں کرنا پڑتا۔ اپنے گناہوں کی پاداش میں خود ہی مصیبت کو جھیلتا ہے۔ لیکن اس ضمن میں جو روایات میں نے آپ کے سامنے پڑھی ہیں ان سے ایک خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ وہ تو قدوس اور قادر ہے۔ ایسا انسان جو قدوس نہ ہو اپنے اندر کسی قسم کی ناپاکی رکھتا ہو اس سے خدا تعالیٰ کا تعلق قائم نہیں ہو سکتا۔ یہ غلط نتیجہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اس تشریح کو غلط قرار دیتے ہیں۔ بلکہ آپؐ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اپنے ہر بندہ سے تعلق ہے اور کوئی اس کی مخلوق ایسی نہیں جس میں کوئی نہ کوئی خوبی نہ پائی جائے۔ تو وہ اگر بدیوں کی وجہ سے اپنا تعلق توڑ لیتا تو کائنات میں سے ہر مخلوق سے خدا تعالیٰ کا تعلق ٹوٹ جاتا۔ مگر وہ نیکیوں پر نگاہ رکھتا ہے اور ان کی وجہ سے وہ تعلق قائم کر لیتا ہے۔ اب اس ضمن میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق یہ حدیث آتی ہے کہ ایک دفعہ جا رہے تھے تو راستے میں کوئی گدھا مرا ہوا تھا۔ باقی صحابہ جو ساتھ تھے انہوں نے برائیاں شروع کر دیں اس کا پیٹ دیکھو کیسا پھولا ہوا ہے۔ کیسا مکروہ لگ رہا ہے۔ جب

وہ ساری برائیاں بیان کر چکے تو حضرت علیؓ نے کہا دیکھو اس کے دانت کتنے شفاف ہیں- تو اپنا تعلق خدا تعالیٰ کی صفات کے مطابق اس کی اچھی خوبی سے کرلیا- مگر یہ بہت ہی پیاری ادا تھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی- اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ہر مخلوق کی کوئی نہ کوئی خوبی ضرور ہوتی ہے جس سے وہ تعلق رکھتا ہے- اور اسی خوبی کی بنا پر خدا تعالیٰ کا اپنی ہر مخلوق سے تعلق ہے-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"(-) خدا ایسا قدوس اور قادر ہے کہ اگر تمام دنیا مل کر اس میں کوئی نقص نکالنا چاہے تو نہیں نکال سکتی- ہمارا خدا تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا ہے- وہ ہر ایک نقص اور عیب سے مبرا ہے کیونکہ جس میں کوئی نقص ہو وہ خدا کیونکر ہو سکتا ہے اور اس سے ہم دعائیں کس طرح مانگ سکتے ہیں- اور اس پر کیا امیدیں رکھ سکتے ہیں- وہ تو خود ناقص ہے نہ کہ کامل- لیکن (دین) نے وہ قادر اور ہر ایک عیب سے پاک خدا پیش کیا ہے جس سے ہم دعائیں مانگ سکتے ہیں اور بڑی بڑی امیدیں پوری کر سکتے ہیں"- (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 386 جدید ایڈیشن)

اسی ضمن میں حضرت مسیح موعود کا ایک اور حوالہ ہے:

"**الملک القدوس** یعنی وہ خدا بادشاہ ہے جس پر کوئی داغ عیب نہیں- یہ ظاہر ہے کہ انسانی بادشاہت عیب سے خالی نہیں- اگر مثلاً تمام رعیت جلاوطن ہو کر دوسرے ملک کی طرف بھاگ جاوے تو پھر بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی"- اب دیکھو افغانستان میں کیا ہو رہا ہے- کتنی قہر والی بادشاہی تھی لیکن اب سارے افغان وہاں سے بھاگ کر دوسرے ملکوں میں پناہ لے رہے ہیں- بادشاہت کے لئے پیچھے کیا رہ جائے گا- وہی جو مغلوب تھے وہ تو بھاگ گئے اور نیا آ کر بسنے والا وہاں کوئی نہیں ملتا- تو حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ انسانی بادشاہت کا کیا حال ہے- اگر رعیت بھاگ بھاگ کر دوسرے ملکوں میں چلی جا رہی ہے- اب احمدی جو ہجرت کر رہے ہیں پاکستان سے وہ بہرحال پاکستان کی رعیت کم ہو رہی ہے- دیکھو کتنے دماغ ہیں احمدیوں کے جو باہر نکل گئے ہیں- ان دماغوں سے پاکستان بہت استفادہ کر سکتا تھا مگر ان کی بدقسمتی ہے کہ انہوں نے قدر نہیں کی- تو فرمایا: "یا اگر مثلاً تمام رعیت قحط زدہ ہو جائے تو پھر خراج شاہی کہاں سے آئے اور اگر رعیت کے لوگ اس سے بحث شروع کر دیں کہ تجھ میں ہم سے زیادہ کیا ہے تو وہ کون سی لیاقت اپنی ثابت کرے"- (-) تو یہ چیزیں جو حضرت مسیح موعود نے لکھی تھیں وہ عملی دنیا میں بعینہ ویسے ہی نظر آتی ہے- مگر آپ فرماتے ہیں: "پس خدا تعالیٰ کی بادشاہی ایسی نہیں ہے- وہ ایک دم میں تمام ملک کو فنا کر کے اور مخلوقات پیدا کر سکتا ہے"-

(اسلامی اصول کی فلاسفی- روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 373-374)

اب قرآن کریم میں یہ آیت موجود ہے جس کی طرف دراصل حضرت مسیح موعود نے بغیر ترجمہ کے اشارہ فرمایا ہے- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم سب لوگ بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر تُل جاؤ تو وہ تمہاری بجائے دوسری مخلوق پیدا کر سکتا ہے جو تم جیسی نہیں ہوگی- اور قرآن کریم میں ایک جگہ تو فرمایا ہے کہ پیدا کر سکتا ہے- اور دوسری جگہ فرمایا ہے وہ پیدا کر دے گا- اس میں کوئی شرط نہیں ہے- تو حیرت انگیز کلام ہے جو مستقبل کے دور ترین امکانات کو بھی زیر بحث لاتا ہے اور اس کے متعلق بھی کلام کرتا ہے-

اب سورۃ الجمعہ کی یہ آیت ہے: (-) (سورۃ الجمعہ: 2)

اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین ہے- وہ بادشاہ ہے' قدوس ہے' کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے-

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ ایک خاص بات یہ بیان فرماتا ہے کہ (-) کہ وہ براہ راست اصلاح فرماتا ہے- یعنی انتظار نہیں کرتا کہ بندے اس کی حکمت سیکھ لیں- وہ براہ راست اپنی قدوسیت سے تزکیہ نفس کرتا ہے- خدا تعالیٰ کا **مزکّی** ہونا اس بات کا محتاج نہیں ہے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو بھی اللہ تعالیٰ نے **مزکّی** کہا ہے تو یہ اس بات کا محتاج نہیں ہے کہ پہلے اس کی حکمت کی باتیں سیکھیں- اس کے علم کی باتیں سیکھیں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق تو قرآن کریم نے ہر جگہ یہی بیان فرمایا ہے کہ وہ براہ راست جب تلاوت آیات کرتا ہے تو ساتھ ہی تزکیہ نفس بھی- (-) وہ آیات کی تلاوت کرتے ہی ساتھ ہی ان کا تزکیہ شروع کر دیتا ہے- اب یہ بھی ایک عجیب باریک نکتہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق دعائیں کیں انہوں نے **یزکیھم** کا فعل سب سے آخر پر رکھا- یہ نہیں کہا کہ وہ تلاوت کے ساتھ ہی تزکیہ کرتا ہے بلکہ پہلے علم پھر حکمت کی باتیں بیان فرمائیں کہ حکمت وغیرہ بیان کرتا ہے- اس کے بعد آخر پر فرمایا کہ جب یہ سب کچھ ان کو علم ہو جائے تو پھر وہ تزکیہ کرے گا- اب اللہ تعالیٰ نے اس مضمون کو الٹا کر دیا ہے- تزکیہ کو پہلے رکھ دیا ہے اور باقی باتوں کو بعد میں رکھ دیا ہے تو بہت ہی گہرا مضمون ہے جو قرآن کریم کی شان کو دوبالا کرنے والا اور یہ بتاتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اس سے بڑھ کر شان کے نبی تھے جس قسم کے نبی حضرت ابراہیمؑ نے طلب کئے تھے- انہوں نے اپنے فہم کے مطابق جو بہت زیادہ تھی بہت غور کے بعد جس قسم کا نبی مانگا وہ ایسا نبی تھا جو تزکیہ سے پہلے ان کو علم دے گا' ان کو حکمت دے گا ان کو تقویٰ دے گا اور جب یہ سب باتیں پیدا ہو جائیں گی تو پھر ان کا تزکیہ کرے گا- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اس شان کے نہیں' وہ اس سے افضل شان کے ہیں- وہ تو تلاوت کے ساتھ ہی تزکیہ شروع کر دیتے ہیں- (**یعلمھم الکتب والحکمۃ**) یہ بعد کی باتیں ہیں **یزکیھم** کا مضمون پہلے آتا ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

"جن پاک الفاظ سے اس کو شروع کیا گیا ہے- اگر کم از کم ان الفاظ پر ہی غور و فکر کی جاتی تو مجھے امید ہوتی ہے کہ اسماء الٰہی میں تو کم از کم ٹھوکر نہ لگتی- وہ پاک الفاظ جن سے اس سورۃ کا شروع ہوتا ہے- یہ ہیں (-) جو کچھ زمین و آسمان میں ہے وہ سب اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں- اس اللہ کی جو **الملک** ہے اور **القدوس** ہے اور **العزیز** ہے اور **الحکیم** ہے"-

آپ مزید فرماتے ہیں (وہ) "**القدوس** ہے- اس کی صفات و حمد میں کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو نقصان کا موجب ہو- بلکہ وہ صفات کاملہ سے موصوف اور ہر نقص اور بدی سے منزہ **القدوس** ہے-

قرآن شریف پر تدبر نہ کرنے کی وجہ سے کہو یا اسماء الٰہی کی فلاسفی نہ سمجھنے کی وجہ سے- غرض یہ ایک غلطی پیدا ہو گئی ہے کہ بعض وقت اللہ تعالیٰ کے کسی فعل یا صفت کے ایسے معنے کر لئے جاتے ہیں جو اس کی دوسری صفات کے خلاف ہوتے ہیں- اس کے لئے میں تمہیں ایک گر بتاتا ہوں کہ قرآن شریف کے معنے کرنے میں ہمیشہ اس امر کا لحاظ رکھو کہ کبھی کوئی معنے ایسے نہ کئے جاویں جو صفات الٰہی کے خلاف ہوں- اسماء الٰہی کو مدنظر رکھو اور ایسے معنے کرو اور دیکھو کہ قدوسیت کو بٹہ تو نہیں لگتا- لغت میں ایک لفظ کے بہت سے معنے ہو سکتے ہیں اور ایک ناپاک دل انسان کلام الٰہی کے گندے معنے بھی تجویز کر سکتا ہے"- اگر وہ لغت کے مختلف معنوں پر نظر رکھے اور ان میں سے گندے معنوں کو چن لے-" اور کتاب الٰہی پر اعتراض کر بیٹھتا ہے- مگر تم ہمیشہ یہ لحاظ رکھو کہ جو معنے کرو اس میں دیکھ لو کہ خدا کی صفت قدوسیت کے خلاف تو نہیں ہے؟ اللہ تعالیٰ کے سارے کلام حق و حکمت کے بھرے ہوئے ہوتے ہیں جس سے اس کی اور اس کے رسول اور عامۃ الناس کی عزت و بڑائی کا اظہار ہوتا ہے"- (حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 83-84)

آخر پر میں حضرت اقدس مسیح موعود کا خطبہ الہامیہ میں سے ایک اقتباس پیش کرتا ہوں:

"میرا قدم خدا تعالیٰ کی راہ میں تیز چلنے والے اونٹوں سے بھی تیز تر ہے- پس مجھے کسی دوسرے کے ساتھ قیاس نہ کرو اور نہ کسی دوسرے کو میرے ساتھ- اور اپنے تئیں شک اور جنگ کے ساتھ ہلاک مت کرو- اور میں مغز ہوں جس کے ساتھ چھلکا نہیں اور روح ہوں جس کے ساتھ جسم نہیں اور وہ سورج ہوں جس کو دشمنی اور کینہ کا دھواں چھپا نہیں سکتا- کوئی ایسا شخص تلاش کرو جو میری مانند ہو- ہرگز نہیں پاؤ گے اگرچہ چراغ لے کر بھی ڈھونڈو- اور یہ کوئی فخر نہیں بلکہ اس خدا کی نعمتوں کا شکر ہے"- آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یہ سنت تھی کہ جب اپنے متعلق کوئی بڑائی بیان کرتے تھے جو خدا تعالیٰ نے بیان فرمائی ہو تو بڑائی کرتے کرتے ساتھ ہی کہتے تھے "**لافخر**" یہ فخر نہیں ہے- یہ حقیقت کا اظہار ہے- اور حضرت مسیح موعود بھی اپنے آقا کی سنت کے پیش نظر بہت ہی عظیم الشان باتیں اپنے متعلق بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں "مجھے کوئی فخر نہیں بلکہ" خدا کی نعمتوں کا شکر ہے جس نے اس نونہال کو لگایا ہے اور میں نور کے پانی ساتھ غسل دیا گیا ہوں اور الٰہی پاکیزگی کے چشمہ میں پاکیزہ کیا گیا ہوں- اور صاف کیا گیا ہوں تمام میلوں اور کدورتوں سے-

(-) پس میری تعریف کرو اور مجھے دشنام مت دو- اور اپنے امر کو ناامیدی کے درجہ تک مت پہنچاؤ''-

(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 52-53

(الفضل انٹرنیشنل 23 نومبر 2001ء)

تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کے عالمی تجارتی میلہ

''سبعہ سبعہ'' میں جماعت احمدیہ کا بک اسٹال

رپورٹ: میاں غلام مرتضیٰ صاحب- تنزانیہ

دنیا میں ہر جگہ' ہر ملک میں مختلف سیاسی' مذہبی اور آزادی کے تہوار منائے جاتے ہیں- تنزانیہ میں بھی باقی تہواروں کے علاوہ جولائی کے مہینے میں پہلے دس دن بڑے جوش و خروش کے ساتھ منائے جاتے ہیں- ان دنوں کو تنزانیہ میں ''سبعہ سبعہ'' کے نام سے یاد کیا جاتا ہے-

سبعہ سبعہ کا مطلب ہے'' سات جولائی''- سات جولائی کی تاریخی حیثیت یہ ہے کہ آج سے 47 سال پہلے 1954ء میں ایک چھوٹے سے گاؤں میں Batihawa ٹانگا بنگا کے ایک نوجوان .Mwl Julius K.Nverere نے ایک سیاسی پارٹی ٹانگا نیکا افریقہ نیشنل یونین قائم کی- اس سیاسی پارٹی نے بہت جلد پورے ملک میں ترقی کی- اور سیاسی لحاظ سے دن بدن یہ پارٹی ترقی کرتی گئی آخر کار 1961ء میں اس پارٹی کی دن رات کی کوششیں رنگ لائیں اور اپنی قوم کو انگریزوں سے آزاد کروانے میں کامیاب ہو گئے اور دنیا میں ایک نیا ملک قائم ہو گیا جس کا نام ایک احمدی دوست اقبال ڈار صاحب نے تنزانیہ تجویز کیا جو کہ حکومت نے قبول کر لیا-

شروع شروع میں سات جولائی یوم کسان کے طور پر منایا جاتا تھا- آہستہ آہستہ ترقی ہوتی گئی اور 1968ء کے بعد یہ دن تجارتی میلے کی شکل اختیار کر گیا- اب صرف سات جولائی کا دن نہیں منایا جاتا ہے بلکہ سات جولائی کے دن کو منانے کے لئے اس کا افتتاح یکم جولائی کو ہی ہر ملک میں ہر مقام پر کر دیا جاتا ہے اور اب یہ دس دن باقاعدہ عالمی تجارتی میلے کی شکل اختیار کر گئے ہیں اور پورے ملک میں ہر ضلعی مقام اور صوبے کے دارالحکومت میں باقاعدہ سبعہ سبعہ کی دوکانیں لگتی ہیں اور سب سے بڑا میلہ دارالسلام میں ہوتا ہے جو کہ عالمی میلہ ہوتا ہے- جس میں دنیا بھر سے بہت سے ممالک اپنا سٹال لگاتے ہیں اور نمائشیں دکھاتے ہیں- خاص طور پر عرب ممالک اور کینیا' یوگنڈا' ملاوی' جنوبی افریقہ، موزمبیق، چین، امریکہ، یوکے، انڈیا وغیرہ شامل ہیں- تجارت کے علاوہ ملک بھر سے اور دوسرے ملکوں سے گانے بجانے والے گروپ بھی اس میلہ میں خاص طور پر شامل ہوتے ہیں اور اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہیں-

افتتاح

اس میلے کے افتتاح کے لئے ہر سال حکومت تنزانیہ کسی نہ کسی ملک کے صدر کو دعوت دیتی ہے- امسال زنجبار (Zenzibar) کے صدر نے اس میلہ کا افتتاح کیا-

خدام الاحمدیہ کی طرف سے

بکسٹال اور نمائش

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عالمی میلہ میں شروع ہی سے جماعت احمدیہ کا بھی سٹال لگتا آرہا ہے- گزشتہ سالوں کے تجربہ کی روشنی میں امسال بھی وقت سے پہلے تیاری شروع کر دی گئی- صدر صاحب خدام الاحمدیہ تنزانیہ خود اس کی نگرانی کر رہے تھے-

وقار عمل

ماہ جون میں خدام' انصار اور لجنہ کی ٹیموں نے اسٹال پر بار بار وقار عمل کئے' صفائی کی اور رنگ و روغن کئے اور ہر لحاظ سے تصاویر کے ساتھ آرائش کی گئی- تقریباً ہر زبان کی کتاب کو بڑے اچھے طریقے سے لگایا گیا-

الٰہی تائیدات

جماعت احمدیہ کا ہر لمحہ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے سایہ میں چلتا آرہا ہے- جماعت احمدیہ کے اس سٹال کے لئے بھی اللہ تعالیٰ ہر لمحہ' ہر سال اپنی نئی شان دکھاتا آرہا ہے- 1987ء میں سبعہ سبعہ کے ڈائریکٹر مسٹر ایلبٹ نے تمام مذہبی سٹالز کو بند کرا دیا- اگلے سال سبعہ سبعہ کے آنے سے پہلے یہ شخص اچانک ایک حادثہ میں وفات پا گیا- اس طرح باقی مذاہب کی جگہوں پر تو اب شراب خانے چل رہے ہیں لیکن جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے اور اگلے سال ہی 1988ء میں دوبارہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو روشن کرنے کا موقعہ مل گیا-

تلاوت قرآن کریم

الٰہی تائید کا ایک اور نمونہ امسال اس طرح نظر آیا کہ جماعت احمدیہ کے سٹال پر ہر وقت تلاوت قرآن کریم سپیکر پر چل رہی تھی- انتظامیہ کی طرف سے ایک دن پیغام آیا کی تلاوت قرآن کو بالکل آہستہ آواز میں رکھا جائے- اسی رات ملک کے نائب صدر Dr.Omari Ali Juma وفات پا گئے اور اگلے دن صبح صبح پورے سبعہ سبعہ گراؤنڈ میں بار بار اعلانات کئے گئے کہ کسی قسم کی گانے بجانے کی آواز نہیں آنی چاہئے سوائے قرآن پاک کی آواز کے- صرف قرآن کریم اونچی آواز میں چلانے کی اجازت ہے- اور جماعت کو دوبارہ پیغام دیا گیا کہ آپ قرآن کریم کی تلاوت اونچی آواز میں چلا سکتے ہیں- اور صبح صبح ہمارے سٹال پر قرآن کریم کی کیسٹ لینے کے لئے آ گئے اور مقامی ریڈیو FM والوں نے خصوصی درخواست کی کہ کم از کم ایک کیسٹ ہمیں جلدی ضرور دے دیں- اس طرح جماعت نے قرآن کریم کی کیسٹ جلدی جلدی تیار کر کے سب کو مہیا کی-

ایم ٹی اے (MTA)

سٹال کے سامنے ڈش انٹینا لگایا جاتا ہے جس پر مسلسل ایم ٹی اے کی نشریات اور جماعتی پروگرام کی ویڈیو کیسٹ دکھائی جاتی رہی-

اعلانات

کتب کے تعارف کو بار بار اعلانات کے ذریعہ لوگوں کو بتایا جاتا رہا اور اس کے علاوہ جماعتی تعارف بھی پیش کیا جاتا رہا-

نمائش

سبعہ سبعہ کی گراؤنڈ میں جماعتی کتب کی نمائش بھی لگائی جاتی ہے جس میں بہت سی زبانوں میں تراجم قرآن کریم اور انگریزی' عربی' سواحیلی اور دنیا کی مختلف زبانوں میں جماعتی کتب رکھی جاتی ہیں- امسال بھی جماعت احمدیہ تنزانیہ کو تین نئی کتب سواحیلی زبان میں شائع کرنے کا موقع ملا جن کو احمدی اور غیر احمدی دوستوں نے بہت جذبے اور شوق سے خریدا- اسی طرح تمام قسم کی دینی کتب فروخت کے لئے رکھی جاتی ہیں- امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چار لاکھ شلنگ سے زائد کی کتب فروخت ہوئیں-

احمدیہ بیت الذکر

سبعہ سبعہ کی گراؤنڈ میں صرف ایک ہی بیت الذکر ہے جو احمدیہ بیت ہے جس میں بغیر کسی تمیز کے ہر انسان کو اپنے اپنے عقیدہ کے مطابق نماز ادا کرنے کی اجازت ہے- اور سب موحد بغیر کسی ڈر یا خوف کے یہاں آ کر نماز ادا کرتے رہے-

سوڈا اسٹال

مجلس خدام الاحمدیہ تنزانیہ کی طرف سے نمائش گاہ میں مہمانوں کے لئے ٹھنڈے سوڈے کا بھی انتظام کیا گیا تھا جو کہ مہمانوں کی خدمت میں پیش کیا جاتا رہا-

دعوت الی اللہ

نمائش گاہ میں کھلے عام وسیع دعوت الی اللہ کرنے کا موقع ملا- جس میں مکرم و محترم مظفر احمد صاحب درانی امیر و مربی انچارج تنزانیہ' مکرم محمود احمد صاحب شاد' مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب اور خاکسار میاں غلام مرتضیٰ مربیان سلسلہ وقتاً فوقتاً حصہ لیتے رہے- ان کے علاوہ معلمین جماعت احمدیہ اور خدام الاحمدیہ کی باقاعدہ ٹیمیں بھی دعوت الی اللہ کا کام کرتی رہیں- اس موقع پر خصوصی طور پر ایک پمفلٹ ''تعارف احمدیہ جماعت'' اٹھارہ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا گیا- ایک اندازے کے مطابق ایک لاکھ سے زائد افراد نے جماعت احمدیہ کی نمائش کو دیکھا-

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کوششوں کو قبول فرمائے اور تنزانیہ میں جماعت احمدیہ زیادہ سے زیادہ ترقی کرے- آمین

(الفضل انٹرنیشنل 23 نومبر 2001ء)

مقبرہ بہشتی کی مثالی شان

حضرت مسیح موعود کی نظر میں

فرمایا:-

''عجیب موثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی- یہ بہت ہی خوب ہے ...... صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے حضرت عائشہ نے ایثار سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا مابقی لی ھم بعد ذالک یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جب کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں مدفون ہوں ......

یہ بدعت نہیں کہ اس پر کتبے لگائے جاویں- اس سے عبرت ہوتی ہے اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے''-

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 586-587 جدید ایڈیشن ناشر نظارت اشاعت ربوہ)

کمپیوٹر ڈکشنری

بفر Buffer کسی سرکٹ کو دوسرے حصوں کی دخل اندازی سے بچانے کیلئے ایک اضافی ڈیٹا سٹوریج ڈیوائس جو عارضی طور پر ڈیٹا کو سٹور رکھتی ہے-

بائنری- اعداد کا ایک ایسا نظام جو دو کی بنیاد پر کام کرتا ہے- اس میں صرف زیرو اور ایک ایسے اعداد ہوتے ہیں جن سے سارا کام لیا جاتا ہے-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مدرستہ الحفظ طالبات میں داخلہ

مدرستہ الحفظ طالبات میں داخلہ برائے سال 2002ء اپریل 2002ء میں متوقع ہے۔ ان تمام والدین سے گزارش ہے جو اپنی بچیوں کے مدرستہ الحفظ طالبات ربوہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے ان کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھائیں۔ نیز ایسے تمام بچے داخلہ سے قبل قرآن پاک کا کم از کم ایک دور ضرور مکمل کر کے آئیں۔ تا کہ بچوں میں روانی پیدا ہو۔ خیال رہے کہ درست تلفظ اور روانی حفظ کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

(پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

درخواست دعا

محترم اکرام اللہ شاکر صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم ملک محمد شیر صاحب جوئیہ چک نمبر 152 شمالی سرگودھا کافی دنوں سے بعارضہ قلب بیمار ہیں اور I.C.U فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

محترم رانا مبارک احمد صاحب لاہور سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم چوہدری محمد اقبال گورایہ صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاؤں پر شدید چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظہور احمد قریشی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم فضل احمد شاہد صاحب کارکن دفتر الفضل لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بھاوجہ محترمہ امتہ الصبور صاحبہ اہلیہ مکرم لطیف احمد صاحب نھا کا فیصل آباد کے خدیجہ ہسپتال میں پتہ کا آپریشن تجویز ہوا ہے احباب جماعت سے آپریشن کے کامیاب ہونے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ پرس

محترم سید نثار احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ 15 جنوری 2002ء کو ریلوے پھاٹک سے دارالنصر شرقی جاتے ہوئے خاکسار کا پرس رکشے میں رہ گیا ہے۔ جس میں پنشن بک، چند خطوط اور نقدی شامل ہے۔ جس کسی کو بھی ملے مہربانی فرما کر خاکسار کو اس ایڈریس پر مطلع فرمائیں۔

46/19 دارالنصر شرقی ربوہ فون نمبر 213934

☆☆☆

نکاح

مکرم ناصر اقبال خان صاحب مربی سلسلہ حافظ آباد شہر ابن مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی (ب) ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ صائمہ آفتاب صاحبہ بنت مکرم ماسٹر محمد صادق صاحب سابق امیر جماعت تخت ہزارہ ضلع سرگودھا حال دارالنصر غربی (ب) ربوہ بحق مہر ستائیس ہزار روپے مورخہ 18 جنوری 2002ء بروز جمعہ بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ انچارج شعبہ رشتہ ناطہ ربوہ نے پڑھا۔ مکرم ناصر اقبال خان صاحب مکرم عبدالرحیم خان صاحب (مرحوم) سابق صدر جماعت احمدیہ خوشاب کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆☆☆☆☆

ٹیکنیکل میگزین IAAAE

"IAAAE" کے ٹیکنیکل میگزین 2001-2002 کے لئے انجینئرز، آرکیٹکٹس اور دیگر اہل علم حضرات سے جلد از جلد مضامین بھجوانے کی درخواست ہے مضامین انگلش یا اردو میں ہونے چاہئیں۔

(صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE)

☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

محترم فرید احمد صاحب نائب امیر ضلع مظفر گڑھ تحریر کرتے ہیں کہ محترم ڈاکٹر محمد سلیم اسلم صاحب سابق امیر ضلع مظفر گڑھ مورخہ 16 جنوری 2002ء کو علی پور ضلع مظفر گڑھ میں اپنے کلینک سے موٹر سائیکل پر گھر آتے ہوئے تقریباً دو بجے ایک موٹر سائیکل سوار کو بچاتے ہوئے کار کے ساتھ ٹکرا گئے اور شدید زخمی ہوئے جس کی وجہ سے سر پر گہری چوٹیں آئیں۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد بہاولپور لے جاتے ہوئے راستہ میں اپنے مولا حقیقی سے جا ملے آپ کی عمر 62 سال تھی۔ جنازہ اور تدفین مقامی قبرستان علی پور میں ہوئی۔ جنازہ مکرم سید سعید الحسن مربی سلسلہ علی پور نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم شفیق الرحمٰن اطہر صاحب مربی ضلع نے دعا کروائی۔ مرحوم نہایت ملنسار، خوش اخلاق اور مہربان وجود تھے۔ مرحوم نے بطور امیر علی پور قاضی ضلع اور زعیم انصار اللہ علی پور کی جماعتی خدمات انجام دیں۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں جو سب شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ صفحہ 8

امریکہ کے سرکاری دورہ پر جائیں گے اس موقعہ پر ان کی سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے ساتھ ملاقات کا بھی امکان ہے۔

پاک بھارت صورتحال بہتر ہو رہی ہے

امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا کہ گزشتہ ایک ہفتہ میں پاک بھارت کشیدگی میں نمایاں کمی ہوئی ہے اور دونوں ممالک میں صورتحال بہتر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے مشرف اور واجپائی دونوں کو مذاکرات کرنے کے لئے زور دیا ہے امید ہے کہ دونوں ممالک جلد مذاکرات کریں گے۔

بحالی افغانستان کانفرنس ٹوکیو افغانستان کی بحالی سے متعلق بین الاقوامی کانفرنس جاپانی دارالحکومت ٹوکیو میں شروع ہو گئی ہے۔ جس میں 50 سے زائد ممالک اور امداد دینے والے اداروں کے نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔ دو روزہ کانفرنس میں آئندہ اڑھائی برس کے لئے بحالی افغانستان کے لئے فنڈز اکٹھا کرنے اور تعمیر نو کے امور پر تبادلہ خیال ہوگا۔ 45۔ ارب ڈالر کے وعدوں کا امکان ہے۔

پاکستان مطلوبہ افراد ہمارے حوالے کرے۔ بھارت بھارتی وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے کہا ہے کہ سرحدوں کی اگلی پوزیشنوں پر فوج تعینات کرنے کے باوجود ہم مسئلہ کے سفارتی حل کی کوشش کر رہے ہیں۔ پاکستان القاعدہ کے ارکان امریکہ کے حوالے کر سکتا ہے تو ہمارے مطلوبہ 20 افراد کو بھارت کے حوالے کیوں نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک سرحد پار سے دہشت گردی بند نہیں ہوتی اور ملزم حوالے نہیں کئے جاتے کشیدگی ختم نہیں ہوگی اور سرحد سے فوج واپس نہیں بلائی جائے گی۔

طالبان قیدیوں کے لئے مزید پنجرے بی بی سی نے انکشاف کیا ہے کہ کیوبا میں امریکی اڈے پر طالبان قیدیوں کے لئے مزید پنجرے تیار کئے جا رہے ہیں۔ امریکہ 600 سے زائد قیدیوں کو کیوبا میں واقع اپنے اڈے پر منتقل کرے گا۔ اب تک امریکہ 120 سے زائد طالبان اور القاعدہ کے قیدیوں کو وہاں منتقل کر چکا ہے۔

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 0731-75477-77655-74

کراچی اور سنگاپور کے 22-K اور 21-K کے نفیس زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دوکان نمبر 1 مبارک مارکیٹ محلہ دارالرحمت شرقی الف ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون دکان=214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹر میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک	لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 120ML بمعہ ڈاک خرچ 150/- 210/-
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)	مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے، نیز وقت سے پہلے بالوں کو سفید ہونے اور گرنے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML بمعہ ڈاک خرچ 100/- 360/-
ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل) امراض معدہ و پیٹ	تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک و خون کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML بمعہ ڈاک خرچ 100/- 360/-

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ G.H.P کی معیاری، زود اثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت و پیکنگ	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/-	10/-	12/-	8/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-	12/-

خوبصورت بریف کیس بمع 80 - سیل بند ادویات	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	GHP-20ML مرکب ادویات
	1000/-	1200/-	1300/-	2000/-

اس کے علاوہ جرمن سیل بند پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیو پیتھک سامان و کتابیں رعایتی قیمت پر خریدیں۔

تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 22 جنوری غروب آفتاب :5-35
☆ بدھ 23 جنوری طلوع فجر :5-40
☆ بدھ 23 جنوری طلوع آفتاب :7-05

میرے آئیڈیل قائد اعظم ہیں جو مسلم سیکولر پاکستان چاہتے تھے

صدر جنرل پرویز مشرف نے امریکی جریدے نیوز ویک کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں پاکستان کو ترکی نہیں بنانا چاہتا- کمال اتاترک کے کارنامے قابل تعریف ہیں- میرے آئیڈیل قائد اعظم محمد علی جناح ہیں جو پاکستان کو ایک مسلم سیکولر سٹیٹ بنانا چاہتے تھے- توہین رسالت کے قانون سے پیچھے ہٹنے کے بارہ میں سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ میں اس لئے پیچھے ہٹا کہ ایک ہی وقت میں کئی محاذ کھولنا نہیں چاہتا تھا- پاک بھارت تعلقات اور جنگ کے بارہ میں سوالوں کے جواب دیتے ہوئے جنرل مشرف نے کہا کہ دونوں ملک میں جنگ کے امکان نہیں ہیں اور کوئی پاگل ہی جنگ چھیڑ سکتا ہے- بھارت نے فضائیہ کی الرٹ حالت میں نرمی پیدا کر دی ہے- دراصل مسئلہ کشمیر کی موجودگی میں ایٹمی جنگ کا خطرہ بھی برقرار رہے گا- مسئلہ کشمیر کے بارہ میں دونوں ممالک کو لچک پیدا کرنی چاہئے- اگر حقیقت پسندی اور لچک کا رویہ اختیار کیا جائے تو اس مسئلہ کا حل نکل سکتا ہے-

پیپلز پارٹی نے خواتین اور مخلوط انتخاب کی حمایت اور دیگر اصلاحات مسترد کر دیں

پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس اسلام آباد میں قائم مقام چیئرمین مخدوم امین فہیم کی صدارت میں ہوا جس میں حکومت کی طرف انتخابی اصلاحات کے حوالے سے اپنے مؤقف کا اظہار کیا گیا ہے- پیپلز پارٹی نے خواتین کی نشستوں اور مخلوط طرز انتخاب کے بحالی کی مکمل حمایت کر دی ہے جبکہ قومی اسمبلی کے امیدوار کے لئے گریجوایشن کی شرط اور ٹیکنو کریٹس کی نشستوں کو غیر جمہوری اور غیر آئینی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے- پیپلز پارٹی نے مخلوط انتخابات کی حمایت کے ساتھ اقلیتوں کی مخصوص نشستوں کی بحالی کا بھی مطالبہ کیا ہے-

مسلم لیگ قائد اعظم اور فنکشنل لیگ میں انضمام کا فیصلہ

مسلم لیگ قائد اعظم کا ایک وفد میاں محمد اظہر کی قیادت میں فنکشنل لیگ کے سربراہ پیر پگاڑا سے ملا اور دونوں لیگوں کے انضمام کا فیصلہ کیا گیا ہے- اور دیگر مسلم لیگی دھڑوں کو بھی یکجا کرنے کے لئے کوششیں کی جائیں گی-

لاؤڈ سپیکر کے ناجائز استعمال پر گرفتاریاں

لاؤڈ سپیکر کے غلط استعمال کرنے پر گرفتاریاں اور مقدمات درج کرنے کا سلسلہ جاری ہے فیصل آباد سے چار خطیب گرفتار کئے گئے اس کے علاوہ سرگودھا، ٹوبہ ٹیک سنگھ، پنڈی بھٹیاں اور حاصل پور میں بھی گرفتاریاں اور مقدمات درج ہوئے ہیں- اسی طرح کالعدم تنظیموں کے خلاف بھی آپریشن جاری ہے اور ان کے دفاتر سیل اور کارکنان گرفتار کئے جا رہے ہیں-

ملکی تاریخ میں پہلی بار زرمبادلہ کے ذخائر پانچ ارب ڈالر ہو گئے

وزیر خزانہ شوکت عزیز جنہوں نے 2001ء بہترین وزیر خزانہ کا اعزاز حاصل کیا ہے انہوں نے انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی تاریخ میں پہلی بار زرمبادلہ کے ذخائر پانچ ارب ڈالر سے تجاوز کر گئے ہیں- انہوں نے کہا کہ ہمیں پیداواری اہداف کے حصول کا چیلنج درپیش ہے- ہماری پہلی ترجیح گھر کو ٹھیک کرنا ہے-

پاک بھارت مذاکرات اگلے ماہ شروع ہونے کا امکان

پاکستان اور بھارت کے درمیان امریکی وزیر خارجہ نے کشیدگی ختم کروانے میں اہم کردار ادا کیا ہے اور دونوں کو مذاکرات کی میز پر آنے کے لئے زور دیا ہے- بھارت اخبار انڈین ایکسپریس کے مطابق اگلے ماہ کے شروع میں پاک بھارت مذاکرات شروع ہونے کا امکان ہے-

جنرل مشرف کی بے نظیر سے ملاقات امریکہ میں ہو سکتی ہے

جنرل مشرف جو آئندہ چند ماہ تک

باقی صفحہ 7 پر

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان وتائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیور ویل ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14 - علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوبڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 042-6372867

PROTECH UPS لگوائیں لوڈ شیڈنگ سے نجات پائیں - اپنا کمپیوٹر - ٹی وی - ویڈیو گیم - ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں -
32 ا پر فلور چوہدری سنٹر ملتان روڈ لاہور 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس 5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا - میاں عباس علی، میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

محبت سب کے لئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
الفضل جیولرز
بازار صرافہ سیالکوٹ
موبائل: 0300-9613255
پروپرائٹر: عبدالستار
فون شوروم: 0432-592316
جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری ورائٹی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں - سیالکوٹ پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش: 0432-586297 موبائل 0300-9613257
زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں نیز ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں -
E.mail alfazal @ skt.comsats.net.pk.

MACLS
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز

چوہدری
عمر اسٹیٹ ایجنسی
پروپرائٹر
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
9 - ہنزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور - فون: 5418406

البشیر - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04524-214510 / 04942-423173

نعیم آپٹیکل سروس
نظر دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل - 61